محمد عمر فاروق

تحریک آزادی کے مجاہد.........رفیق غلام ربانی

تلہ گنگ کی اصل تاریخ ضلع اٹک سے وابستہ ہے۔ سابق ضلع اٹک جو کہ پنڈی گھیب، فتح جنگ، اٹک اور تلہ گنگ پر مشتمل تھا۔ اس کی تاریخ سے آگاہی کے بغیر تلہ گنگ کا کردار نامکمل رہ جاتا ہے۔ پرانے دور کی سیاسی صورتحال پر ایک نظر ڈالیں تو دو بڑی شخصیات میدان سیاست میں نمایاں دکھائی دیتی ہیں۔ یعنی کہ شمس آباد کے ملک سر محمد امین اور مکھڈ کے پیر لال بادشاہ مرحوم۔ ملک سر محمد امین جنگِ عظیم اول میں انگریزوں کے معاون تھے اور انہوں نے انگریزی فوج میں بھرتی دینے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ جس کی تفصیلی تذکرہ انگریز مصنف Mr. Leifh کی کتاب "The Punjab and the war" میں موجود ہے۔ جبکہ پیر لال بادشاہ آف مکھڈ انگریز پرست جماعتِ یونی نسٹ پارٹی میں شامل تھے۔ جس کے قائد سر فضل حسین اور سر سکندر حیات آف واہ تھے۔ مسلم لیگ اگر چہ موجود تھی۔ لیکن ابھی اس کا حلقۂ اثر وسیع نہیں تھا۔ یہی حال کانگریس کا تھا ان حالات کے ہوتے ہوئے یہاں پر تحریکِ آزادی کا تصور کرنا ہی محال تھا۔ لیکن یہاں پر ٹمن کی معروف شخصیت حضرت امام غزالیؒ کا وجود سورج کی طرح چمکتا ہوا سامنے آتا ہے۔ آپ نے انگریز پرستوں کے اس نیٹ ورک کو توڑنے کی ٹھانی تحریکِ خلافت کو پورے راولپنڈی ڈویژن میں اس بھرپور انداز میں منظم کیا کہ لوگوں میں غلامانہ خیالات کی جگہ آزادی اور بغاوت کے جذبات پیدا ہونے لگے۔ بعد ازاں آپ کی جلائی ہوئی آزادی کی مشعل کو آپ کے مشہور زمانہ شاگردِ عزیز مولانا محمد گل شیر خان شہید آف ملھووالی نے اپنی سحر آفریں خطابت، دل میں اتر جانے والی تلاوتِ قرآن مجید اور بے لوثی و بے غرضی سے اٹک، جہلم، میانوالی، سرگودھا اور راولپنڈی کے اضلاع پر اپنی شخصیت کا سکہ بٹھا دیا۔ مولانا گل شیر شہید حج بیت اللہ کے موقع پر محوخواب تھے کہ آپ کو مجلسِ احرار اسلام میں شامل ہونے کا حکم بارہ گاہِ نبویؐ سے صادر ہوا۔ واپسی پر آپ نے ان اضلاع میں مجلس احرار اسلام کی شاخوں کا جال بچھا دیا۔ تلہ گنگ میں بھی آپ ہی کی محنت سے مجلس احرار اسلام کا قیام 1942ء میں عمل میں آیا۔ جس کے درج ذیل عہدیداران منتخب ہوئے۔ صدر مستری عبداللطیف، نائب صدر بابا ملک ہست خان جھاٹلہ، جنرل سیکرٹری حکیم نور محمد مسلم ٹمن، جائنٹ سیکرٹری رفیق غلام ربانی، ناظم نشر و اشاعت اول شیخ محمد ایوب حسّت، دوم حافظ شیخ محمد امین، سالار شیخ محمد حسین، نائب سالار ملک احمد خان، تلہ گنگ میں مجلس احرار کے قیام سے عوام الناس کے حوصلے بڑھے اور غلامی کے منحوس اثرات رفتہ رفتہ کم ہونے لگے۔ رفیق غلام ربانی کی عمر ۱۸ برس تھی کہ آزادی کے پروانوں میں منفرد اور بے باک شخصیت کے طور پر پہچانے جانے لگے۔ اللہ نے آپ کو زبان و قلم کے علاوہ عملاً تحریکِ حریت میں حصہ لینے کی خصوصی توفیق اور ہمت عطاء فرمائی تھی۔ آپ نے اپنے بزرگ ساتھیوں کے شانہ بشانہ جوشِ جہاد اور جذبۂ حریت کو ابھارنے میں اپنی جوانی کے بہترین سال صرف کیے ان بہادر اور چٹان صفت دلاوروں کے مضبوط ارادوں اور وقت کی جابر و قاہر حکومت یعنی انگریز سے ٹکرا جانے کی فولادی قوت کا مظاہرہ چشمِ فلک نے بار بار دیکھا۔ ان آتش نفسوں نے جگہ جگہ پر انگریز کے خلاف جلسوں کانفرنسوں اور جلوسوں کا انعقاد کر کے آزادی کی منزل کو قریب تر کر دیا 1945ء میں رفیق غلام ربانی اپنے درجنوں احرار کارکنوں اور رہنماؤں کے ہمراہ جیل میں بند کر دیے گئے لیکن ان کے حوصلے اور استقامت میں ذرہ بھر فرق نہ آیا۔ یہ گرفتاری

ہندوستان کے چیف آف آرمی سٹاف سرکلاڈ آکنلیک کے حکم پر عمل میں لائی گئی تھی۔ جوان دنوں تلہ گنگ میں آئے ہوئے تھے۔ ان سرفروشوں کی قربانیوں کے بعد جب وطن کے مقابلے میں دفاعِ پاکستان کانفرنسیں منعقد کیں۔ بعدازاں جب قادیانی فتنے نے سراٹھایا تو یہ مردِ مجاہد پھر میدان عمل میں آ گیا جابہ کے مقام پر قادیانی سربراہ مرزا بشیرالدین محمود نے ''نخلہ'' کے نام سے ربوہ کی طرح دوسرا قادیانی ہیڈ کوارٹر قائم کرنے کے لیے وسیع قطعہ اراضی خرید کر تعمیر شروع کر دی جس پر جناب رفیق علام ربانی نے مجلس احرار اسلام کے قائد حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو خط لکھ کر مطلع کیا اور اسی جگہ یعنی ''نخلہ'' کے مدِ مقابل ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کیں جن میں حضرت امیر شریعتؒ کے علاوہ تمام مرکزی قائدین احرار بھی تادمِ آخر شریک ہوتے رہے اور بالآخر قادیانی میدان چھوڑ کر بھاگ گئے آج ''جابہ'' میں مسجد ختم نبوت قائم ہے اور کانفرنس بھی ہر سال باقاعدگی سے ہوتی ہے۔ رفیق غلام ربانی نے شیخ سراج دین مرحوم کے والد ماجد حاجی شیخ غلام یٰسین مرحوم کے ساتھ مل کر تلہ گنگ اور اس کے نواح میں اہل سنت والجماعت کو بیدار کیا اور اسلام کی دعوت و تبلیغ کے ماحول کو سازگار بنانے میں تاریخی خدمات سرانجام دیں۔ داخلے پر پابندی لگائی گئی لیکن یہ مردِ احرار دینِ حق کی دعوت کو پھیلانے سے نہ رکا آپ کی تاریخی جدوجہد گزشتہ ساٹھ برس سے جاری ہے لیکن آج بھی آپ پوری تندہی کے ساتھ وفاو استقامت کی عملی تصویر بنے ہوئے ہیں رفیق غلام ربانی اب ضلعی مجلس احرار اسلام کے امیر اور احرار کی مرکزی شوریٰ کے ممبر ہیں تلہ گنگ میں آپ کی مساعی سے عظیم دینی ادارہ مسجد و مدرسہ ابوبکر صدیق قائم ہو چکا ہے۔ جہاں رات دن قرآن وحدیث کی تعلیم دی جارہی ہے انہوں نے غلام کی تاریخ رات میں روشنی کا سفر شروع کیا تھا۔ آج ہر طرف روشن کرنوں کا راج ہے ایسے مجاہدوں کی محنت کے نتیجے میں وطن آزاد ہوا، ہندو ملک چھوڑ گیا، قادیانی گماشتہ ہمیشہ کے لیے ہار گیا اور ظلمتوں کے بیوپاری دم دبا کر بھاگ گئے۔

اب نام رہے یا نہ رہے، عشق میں اپنا
رودادِ وفا، دار پہ، دُھرا تو گئے ہم

مکتبۂ احرار لاهور کی
نئی پیش کش

خطیب الامت، بطلِ حریت امیر شریعت
سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی مستند سوانح حیات،
ملی و دینی خدمات، جہد و ایثار اور عزیمت و استقلال کا
عظیم مرقع نیا ایڈیشن، رنگین و دیدہ زیب سرورق کے
ساتھ پہلے ایڈیشنوں سے یکسر مختلف اور منفرد

حیات امیر شریعت

مؤلف: جانباز مرزا (قیمت:-/150 روپے)

ملنے کا پتہ:
بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
مکتبۂ احرار 69 سی حسین سٹریٹ وحدت روڈ
نیو مسلم ٹاؤن لاہور، فون: 5865465